5 اسلامی بینکاری

5.1 عمومی جائزہ

مالی سال 18ء کے دوران اسلامی بینکاری کی صنعت میں نمو کا رجحان جاری رہا اور ملک کی مجموعی بینکاری صنعت میں اس کے حصے میں بہتری دیکھی گئی۔ آخر جون 2018ء میں اسلامی بینکاری اداروں کے اثاثے اور امانتیں بڑھ کر بالترتیب 2,482 ارب روپے اور 2,033 ارب روپے تک پہنچ گئے جبکہ ان میں بالترتیب 22 فیصد اور 18.2 فیصد کی خاطر خواہ سالانہ نمو ہوئی۔ نتیجتاً، مجموعی بینکاری اثاثوں اور امانتوں میں اسلامی بینکاری اداروں کا حصہ بڑھ کر بالترتیب 12.9 فیصد اور 14.8 فیصد ہو گیا جو پہلے 11.6 فیصد اور 13.7 فیصد تھا (**جدول 5.1**)۔

جدول 5.1: صنعت کی پیش رفت اور مارکیٹ کا حصہ *						**(ارب روپے)**
	اسلامی بینکاری صنعت کی پیش رفت		**سالانہ نمو (تناسب)**		**مجموعی بینکاری صنعت میں حصہ (تناسب)**	
	جون 17ء	**جون 18ء**	**جون 17ء**	**جون 18ء**	**جون 17ء**	**جون 18ء**
کل اثاثے	2,035	2,482	16.6	22	11.6	12.9
امانتیں	1,720	2,033	17.7	18.2	13.7	14.8
مجموعی اسلامی بینکاری ادارے	21	21	_	_	_	_
مجموعی شاخیں**	2,320	2,685	16.3	15.7	_	_

ماخذ: بینکوں کی جانب سے سہ ماہی رپورٹنگ چارٹس آف اکاؤنٹس کے تحت جمع کردہ ڈیٹا / معلومات

* عبوری اعداد و شمار

** اعداد و شمار میں ذیلی شاخیں بھی شامل ہیں۔

اسلامی بینکاری اداروں کے اہم اجزا میں سے ایک مالکاری (خالص) آخر جون 2018ء تک 35.4 فیصد کی متاثر کن نمو کے ساتھ 1,323 ارب روپے تک پہنچ گئی جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں یہ 977 ارب روپے تھی۔ مالی سال 18ء میں اسلامی بینکاری اداروں کی مالکاری اور امانتوں کے تناسب میں بھی بہتری آئی اور یہ مالی سال 17ء کے 56.8 فیصد سے بڑھ کر 65 فیصد تک پہنچ گیا۔ یہ تناسب روایتی بینکاری کی صنعت کے قرضوں اور امانتوں کے آخر جون 2018ء تک کے 53.1 فیصد تناسب سے کہیں زیادہ ہے جس سے اسلامی بینکاری اداروں کی جانب سے اپنے بنیادی بینکاری کاروبار کو مسلسل مضبوط بنانے کی کوششوں اور امید افزا مستقبل کی عکاسی ہوتی ہے۔

رسائی کے لحاظ سے ملک بھر میں اسلامی بینکاری اداروں کی موجودگی میں مزید بہتری آئی ہے۔ مالی سال 18ء کے اختتام تک ملک میں اسلامی بینکاری کے 21 ادارے (5 مکمل اسلامی بینک اور اسلامی بینکاری کی شاخیں رکھنے والے 16 روایتی بینک) خدمات انجام دے رہے تھے۔ آخر جون 2018ء تک اسلامی بینکاری اداروں کی شاخوں کا نیٹ ورک بڑھ کر 2,685 تک پہنچ گیا جو مالی سال 18ء میں 365 شاخوں کے اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ شاخوں کے علاوہ آخر جون 2018ء تک اسلامی بینکاری کی الگ شاخیں رکھنے والے روایتی بینکوں کی جانب سے اسلامی بینکاری کی 1,284 ونڈوز آپریٹ کی گئیں۔

5.2 مالی سال 18ء کے دوران ملک میں اسلامی بینکاری کو فروغ دینے کے اقدامات

مالی سال 18ء کے دوران ملک میں اسٹیٹ بینک کی جانب سے اسلامی بینکاری کو فروغ دینے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے گئے ہیں:

5.2.1 روایتی بینک کو اسلامی بینک میں ڈھالنے کے رہنما خطوط

اسٹیٹ بینک نے آئی بی ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 06 جولائی 2017ء کے ذریعے اسلامی بینکاری کو فروغ دینے اور ایک موجودہ روایتی بینک کو اسلامی بینک میں ڈھالنے کے طریقہ کار میں سہولت دینے کے لیے رہنما خطوط جاری کیے۔ ان رہنما خطوط میں اہلیت کا معیار، ضروری اقدامات اور تین مراحل پر مشتمل منتقلی کا طریقہ کار دیا گیا ہے: (i) منتقلی کا عمل شروع کرنے کی اصولی منظوری، (ii) روایتی بینکاری کی موجودہ شاخوں کی اسلامی بینکاری کی شاخوں پر منتقلی اور (iii) ایک مکمل اسلامی بینک کے لائسنس کا اجرا۔ ان رہنما خطوط کے ذریعے ایک مکمل اسلامی بینک، اسلامی بینکاری کے ذیلی ادارے، اسلامی بینکاری کی شاخوں / ڈویژن اور اسلامی بینکاری ونڈوز کے قیام کے لیے پہلے سے موجود تفصیلی معیار پر مشتمل موجودہ پالیسی فریم ورک کو مزید بہتر بنایا گیا ہے۔

5.2.2 اسلامی بینکاری اداروں کے لیے شریعہ نظم ونسق کا فریم ورک

آئی بی ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ 07 جون 2018ء کے ذریعے اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری اداروں کے لیے نظر ثانی شدہ 'شریعہ گورننس فریم ورک' جاری کیا۔ صنعت کے عملی کاموں اور مختلف حلقوں کی جانب سے موصول ہونے والی رائے کو مد نظر رکھتے ہوئے یکم جولائی 2015ء سے لاگو فریم ورک کو مزید بہتر بنایا گیا ہے۔ فریم ورک میں اسلامی بینکاری اداروں کے مختلف اجزا کے کردار کا احاطہ کیا گیا ہے جن میں بورڈ آف ڈائریکٹرز، اعلیٰ انتظامیہ، شریعہ بورڈ، شریعہ بورڈ کے اقامتی رکن، شریعت پر عملدرآمد کا شعبہ اور مصنوعات کو ترقی دینے کے خدوخال کے بارے میں رہنمائی، مسائل کو حل کرنا اور اندرونی و بیرونی شریعہ آڈٹ شامل ہیں۔

5.2.3 اسلامی بینکاری اداروں کے لیے تربیت اور استعداد کاری کی کوششوں میں اضافہ

اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری اداروں کو آئی بی ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 29 جون 2018ء کے ذریعے ہدایت کی کہ وہ اسلامی بینکاری صنعت کی ترقی اور ان کی جانب سے فراہم کی جانے والی خدمات اور طریقوں میں مزید بہتری لانے کے لیے مسلسل سیکھنے کی ثقافت کی حوصلہ افزائی اور اپنی تربیت اور استعداد کاری کی سہولتوں میں اضافہ کریں۔ اسلامی بینکاری اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے تزویراتی، وظیفہ جاتی اور عملی سطحوں پر تعینات عملے کی معلومات اور مہارت کو برقرار رکھیں، اس کی تازہ کاری کریں اور اسے بڑھائیں۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ اس کے نتیجے میں خدمات کی فراہمی کے معیار میں بہتری آئے گی اور موجودہ اور ممکنہ صارفین میں اسلامی بینکاری کے بارے میں آگاہی کو زیادہ سے زیادہ بڑھانا ممکن ہو سکے گا۔

5.2.4 ریاستی صکوک اور یوروبانڈز کا اجرا

پاکستان نے نومبر 2017ء میں ریاستی صکوک اور یوروبانڈز جاری کر کے اس کے ذریعے عالمی منڈی سے 2.5 ارب ڈالر جمع کیے۔ ایک ارب ڈالر مالیت کے پانچ سالہ صکوک 5.6 فیصد کی شرحِ منافع پر جاری کیے گئے۔ یہ رقوم جمع کرنے کا مقصد ادائیگیوں کے توازن کو تقویت دینا اور زرمبادلہ کے ملکی ذخائر میں اضافہ کرنا تھا۔

5.2.5 اسلامی بینکاری اداروں کے لیے آگاہی اور استعداد کاری کے پروگرام

حکومتِ پاکستان کی جانب سے تشکیل دی گئی اعلیٰ سطح کی اسٹیئرنگ کمیٹی کی سفارشات کے مطابق اسٹیٹ بینک مختلف مقامی پروگراموں / تقریبات کے انعقاد کے ذریعے عوام میں آگاہی بڑھانے اور صنعت کی استعداد کاری میں سرگرم کردار ادا کر تا رہا ہے۔ اسی مقصد سے اسلامی بینکاری اداروں کی نمو بڑھانے کے لیے آگاہی پیدا کرنے اور استعداد کاری کو اسٹیٹ بینک کی حکمت عملی میں اہمیت حاصل رہی ہے۔ اس تناظر میں درج ذیل اقدامات کیے گئے ہیں:

- اسٹیٹ بینک نے اسلامی بینکاری پر سیمینار، تربیتی پروگرام اور ورکشاپس منعقد کرنے کے لیے معروف قومی اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ اشتراک کیا۔ اسٹیٹ بینک نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس کے تعاون سے "اسلامی بینکاری آپریشنز کی مبادیات" کے عنوان سے دس تربیتی پروگرام منعقد کیے۔ حسب ضرورت بینکوں کے برانچ منیجروں، آپریشن منیجروں، رابطہ منیجروں، علمی ماہرین اور شریعہ اسکالروں کے لیے مخصوص تربیتی پروگرام ملک بھر میں مختلف مقامات پر منعقد کیے گئے جن میں ایبٹ آباد، بہاولپور، ڈی آئی خان، گجرات، کراچی، لاہور، مظفر آباد، سکھر اور سوات شامل ہیں۔
- اسٹیٹ بینک نے فنانس ڈویژن میں اسلامی مالیات کے ایک فوکس گروپ کے قیام کے لیے فنانس ڈویژن سے اشتراک کیا۔ یہ گروپ اسلامی بینکاری اور مالیات سے متعلق امور کے حوالے سے ایک مرکزی مقام کے طور پر کام کرے گا۔ انہیں ضروری آلات سے لیس کرنے کے لیے نیاف کے اشتراک سے استعدادکاری کے متعدد پروگرام منعقد کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔
- اسٹیٹ بینک نے ایک دینی مدرسے کو ایسے شریعہ اسکالرز کے لیے حسبِ ضرورت چھ تربیتی پروگرام منعقد کرنے میں سہولت مہیا کی جو اسلامی مالی صنعت سے وابستہ نہیں تھے۔ اس تربیتی پروگرام کا مقصد اسلامی بینکاری اداروں کے لیے شریعہ اسکالروں کے ٹیلنٹ پول کی سوجھ بوجھ کو بڑھانا تھا۔ سال کے دوران چار مہینوں کا سرٹیفکیٹ پروگرام اور تین سہ روزہ پروگرام مختلف شہروں میں منعقد ہوئے۔ آئندہ مالی سال میں بقیہ تین سہ روزہ تربیتی پروگرام مختلف شہروں میں منعقد کیے جائیں گے۔ یہ پروگرام خاصا کامیاب رہا اور اس کی مدد سے اسکالروں کو شرعی اصولوں کے عملی پہلوؤں کو سیکھنے کا پلیٹ فارم فراہم کیا گیا تھا۔
- اسٹیٹ بینک نے فروری 2018ء میں لاہور میں "اسلامی بینکاری اور مالیات کانفرنس" منعقد کی جس میں اسلامی بینکاری اداروں، علمی ماہرین، آڈیٹروں، اثاثہ جاتی انتظام کی کمپنیوں اور تکافل فرموں سے تعلق رکھنے والے 230 افراد نے شرکت کی۔ اس کانفرنس میں صکوک کی اسٹرکچرنگ پر تازہ ترین اختراعات، بیرونی شریعہ آڈٹ، روایتی بینکاری کی شاخوں کو اسلامی بینکاری کی شاخوں میں ڈھالنے اور شریعت سے ہم آہنگ سرمایہ جمع کرنے کے آلات کی اسٹرکچرنگ جیسے موضوعات کا احاطہ کیا گیا۔
- اسٹیٹ بینک نے جنوری 2018ء کے دوران کراچی میں اسلامی مالی خدمات بورڈ (آئی ایف ایس بی) سے 'آئی ایف ایس بی معیارات پر عملدرآمد میں سہولت پر ورکشاپ" کے انعقاد میں تعاون کیا۔ یہ ورکشاپ آئی ایف ایس بی کے اسسٹنٹ سیکریٹری جنرل کی قیادت میں اس کے وفد نے منعقد کی تھی۔ ورکشاپ کے موضوعات میں آئی ایف ایس بی معیارات / کفایت سرمایہ پر تکنیکی نوٹ، خطرۂ سیالیت کے انتظام اور اسلامی مالی خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے دباؤ کی جانچ شامل تھے۔ ورکشاپ میں شامل ضابطہ کاروں اور مقامی صنعت کے عملی کام سے وابستہ افراد نے بھرپور شرکت کی۔

5.3 عالمی شرکت

اسلامی مالیات سے متعلق بین الاقوامی اداروں کی مختلف فوروں پر نمائندگی اور فعال شرکت کی وجہ سے اسٹیٹ بینک کو اس صنعت کا ایک اہم عالمی شراکت دار سمجھا جاتا ہے۔ بعض ورکنگ گروپس، ٹاسک فورسز، تکنیکی کمیٹیوں اور آئی ایف ایس بی کونسل میں اسٹیٹ بینک کی بھرپور نمائندگی رہی ہے اور اس نے اسلامی مالیات کی عالمی صنعت کے لیے محتاطیہ ضوابط کو ترقی دینے میں سرگرم کردار ادا کیا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے آئی ایف ایس بی، اکاؤنٹنگ اینڈ آڈیٹنگ آرگنائزیشن فار اسلامک فنانشل انسٹی ٹیوشنز، اسلامک ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ اور اسلامی ترقیاتی بینک سمیت بین الاقوامی اداروں کی جانب سے منعقد کیے گئے بعض سینئر سطح کے پروگراموں میں شرکت کی۔

5.4 عالمی سطح پر اعتراف - اسٹیٹ بینک کو اسلامی مالیات فروغ دینے والا بہترین مرکزی بینک قرار دیا گیا

اسٹیٹ بینک کو ریڈ منی گروپ ملائشیا کے بازو اسلامک فنانس نیوز (آئی ایف این) کی جانب سے 2017ء میں کیے جانے والے ایک سروے کے ذریعے بہترین مرکزی بینک قرار دینے کے حق میں ووٹ دیا گیا۔ اسٹیٹ بینک نے 2015ء میں بھی یہ ایوارڈ جیتا تھا۔